PR NO 30

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی بلا مقابلہ ایشیائی محتسبین کے صدر منتخب ہو گئے

بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس آئندہ برس ترکی اور جنرل اسمبلی کا 2025ء میں چین میں ہوگا

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ انیس لاکھ سے زائد شکایات کا ازالہ کر چکا ہے۔ اعجاز احمد قریشی

کازان (تتارستان) میں ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں وفاقی محتسب کا خطاب

اسلام آباد ( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن (اے او اے) کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ اے او اے کی جنرل اسمبلی کا سترہواں اجلاس گزشتہ روز تتارستان کے دارالحکومت کازان میں منعقد ہوا جس میں اے او اے کے صدر کے علاوہ دیگر عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اجلاس میں آذربائیجان، ہانگ کانگ اور ایران کے محتسبین کو تنظیم کا بالترتیب نائب صدر، سیکرٹری اور خزانچی جب کہ چین، جاپان، کوریا، تتارستان اور ترکی کے محتسبین کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کا رکن منتخب کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران فیصلہ کیا گیا کہ اے او اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا آئندہ اجلاس اگلے برس استنبول ترکی میں جب کہ جنرل اسمبلی کا اجلاس 2025ء میں چین میں ہوگا۔ واضح رہے کہ ایشین امبڈسمن ایسوسی ایشن (اے او اے) ایشیاء کے محتسبین کی ایک غیر سیاسی، آزاد اور خود مختار تنظیم ہے جو دنیا کی دو تہائی آبادی کی نمائندگی کرتی ہے اور ایشیائی محتسبین کے 46 ادارے اس کے رکن ہیں۔ اے او اے کا صدر دفتر وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ اسلام آباد میں واقع ہے۔ اے او اے کا قیام 16-15 اپریل 1996ء کو اسلام آباد میں منعقدہ ایشیاء کے محتسبین کی پہلی کانفرنس کے دوران عمل میں آیا۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اے او اے کا صدر منتخب ہونے کے بعد جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران پاکستان پر اعتماد اور گڈ گورننس کے قیام نیز قانون کی حکمرانی کے لئے پاکستان کے کردار کے اعتراف پر جنرل اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد ''قومی اور بین الاقوامی سطح پر محتسب کے موثر کردار'' کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بین الاقوامی تنظیموں کے وفود اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے کانفرنس سے اپنے خطاب میں قانون کی حکمرانی، گڈ گورننس کے قیام اور انصاف کی فراہمی کے لئے محتسب کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ محتسب کے اداروں کے حقیقی مقاصد حاصل کرنے اور عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لئے ان اداروں کے درمیان باہمی روابط اور برادرانہ تعلقات استوار ہونے چاہئیں۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ پاکستان میں احتساب کے ادارے بہت مضبوط ہیں۔ وفاقی محتسب کے ادارے کا قیام 24 جنوری 1983ء کو عمل میں آیا جس کے بعد متعدد سرکاری شعبوں جیسے ٹیکس، بینکنگ، انشورنس اور خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف محتسب کے ادارے قائم ہو چکے ہیں۔ وفاقی محتسب کا ادارہ اپنے قیام سے لے کر آج تک گزشتہ چالیس برسوں کے دوران وفاقی سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف 19 لاکھ سے زائد شکایات کا ازالہ کر چکا ہے۔ گزشتہ برس ایک لاکھ 64 ہزار 173 شکایات نمٹائی گئیں جب کہ رواں سال کے پہلے آٹھ ماہ کے دوران شکایات کی تعداد 123519 تک پہنچ گئی ہے اور توقع ہے کہ سال کے اختتام تک یہ تعداد ایک لاکھ 85 ہزار سے بڑھ جائے گی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ محتسب کے اداروں کے قیام کا اصل مقصد عام لوگوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت اور تمام شعبہ ہائے حیات میں اچھی حکومت کا قیام ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان خطہ کے عوام کی فلاح کے لئے اپنے تجربات محتسب کے عالمی اداروں کے ساتھ شیئر کرنے کو ہمہ وقت تیار ہے۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

11 ستمبر 2023ء